ہم اور سوشل میڈیا

01-October- 2026

(For Islamic Brothers)

ہند بھر میں دعوت اسلامی (انڈیا) کے ہفتہ وار

اجتماعات میں ہونے والا بیان

01 اکتوبر 2026ء (متوقع اسلامی تاریخ: 19 ربیع الآخر 1448ھ)

کو ہند بھر میں دعوتِ اسلامی انڈیا کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

ہم اور سوشل میڈیا

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... قلبِ مصطفےٰ کی اُونچی شان صفحہ: 3

✿... سوشل میڈیا کے کچھ فائدے صفحہ: 9

✿... عِلمِ دِین کس سے سیکھیں صفحہ: 19

✿... سوشل میڈیا کے استعمال کی چند احتیاطیں صفحہ: 19

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالٰی کی رِضا ہو۔ **”فتاویٰ شامی“** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

بَحر و بَر کے بادشاہ، دو عالَم کے شَہَنشاہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا ارشادِ حقیقت بُنیاد ہے:

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيهِ، وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ

جو لوگ کسی ایسی مجلس میں بیٹھتے ہیں، جس میں نہ تو وہ اللہ پاک کا ذِکر کرتے ہیں اور نہ ہی اپنے نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) پر دُرودِ پاک پڑھتے ہیں، تو (قیامت کے دن) وہ مجلس اُن کے لئے باعثِ حسرت ہوگی۔ **پس** اللہ پاک چاہے تو اُنہیں عذاب دے اور چاہے تو بخش دے۔ [(1)]

[1] ۔۔۔ ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی القوم یجلسون ولا یذکرون اللہ، ۵/۲۴۷، حدیث: ۳۳۹۱

عاصیو! جُرم کی دَوا ہے درود | کیا دَوا، عینِ کیمیا ہے درود
چھوڑیو مت، درود کو کاؔفی | راہِ جنّت کا رہنما ہے درود

وضاحت: گناہ گارو! گناہوں کی بخشش کا بہترین حل درود پاک ہے، درود پاک پڑھنا نہ چھوڑیئے گا، درود پاک جنّت کا رہنما ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچّی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ [1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدَب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

یہ چادر فُلاں کو دے دو...!

بخاری شریف میں حدیثِ پاک ہے، مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت سیدہ عائشہ صِدّیقہ، طیّبہ، طاہِرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم (کی خِدمت میں خَمِیْصَہ نامی ایک خوبصُورت ڈیزائن والی چادر پیش کی گئی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) نے

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

اسے اَوڑھ کر نماز ادا فرمائی، سلام پھیرنے کے بعد فرمایا: **مجھے خَطْرہ ہوا کہ اس چادر کے پُھولوں کے سبب تَوَجُّہ بَٹ جائے گی، لہٰذا یہ چادر اَبُوجَہْم (صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ) کو دے آؤ!**[1]

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اِس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: عربی میں خَمِیصَہ بیل بوٹے (یعنی ڈیزائن *Design*) والی چادر کو کہتے ہیں، یہ اُونی سیاہ چادر تھی جو اَبُوجَہْم (رَضِیَ اللہُ عنہ) نے ہدیۃً (یعنی بطور *Gift*) خدمتِ اَقدس میں پیش کی تھی، اس کو اوڑھ کر سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے نماز ادا فرمائی، پھر انہیں واپس لوٹا دی۔[2]

قلبِ مصطفےٰ کی اُونچی شان

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شان بہت اُونچی ہے، بہت ہی اُونچی ہے، اتنی اُونچی ہے کہ آپ کی شان بیان کرنا تو دُور کی بات، مخلوق میں کوئی بھی آپ کی شان مبارک کو پُوری طرح پہچان بھی نہیں سکتا۔

تیرا اَوْصَف بیاں ہو کس سے، تیری کون کرے گا بڑائی
اس گردِ سَفَر میں گم ہے جبریلِ اَمِیْں کی رسائی

(ارمغانِ ادیب، صفحہ:28)

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے اَوْصاف و کمالات ایسے ہیں کہ عام انسان تو ایک طرف، حضرت جبریل عَلَیہِ السَّلام بھی پُوری طرح انہیں بیان نہیں کرسکتے۔

ہمارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ایسی شان والے ہیں کہ ۞ مِعْراج کی رات کائنات کے عجائبات ملاحظہ فرمائے ۞ نبیوں کی امامت فرمائی ۞ آسمانوں کی سَیر

1...بخاری، کِتَابُ الصلاۃ، باب اذا صلی فی ثوب...الخ، صفحہ:167، حدیث:373 ملتقطاً۔
2...مرآۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:466 بتصرف۔

فرمائی ﷺ جنّت کے نظارے دیکھے، اس کے باوُجود شان مبارَک یہ تھی کہ

مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَاطَغٰی ﴿۱۷﴾ | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: آنکھ نہ کسی طرف پھری اور نہ حَدّ سے بڑھی۔ (پارہ:27، سورۂ نجم:17)

یعنی دِلِ پاک کی تَوَجُّہ ہٹنا تو دُور کی بات...!! ظاہِری آنکھ مبارک پر بھی اَثَر نہ ہوا۔ پتا چلا؛ جن کی تَوَجُّہ مُبارَک پر جنّت کے حسین نظارے بھی اَثَر نہیں کر سکتے، ایک چادر ان کی تَوَجُّہ کیوں کر ہٹا پائے گی...؟ یہ چادر مبارَک کو خُود سے دُور فرمانا اَصْل میں ہماری تعلیم کے لئے تھا، ہم غُلاموں کو ایک سبق دیا جا رہا تھا، گویا ہمیں سمجھایا گیا کہ اے میرے غُلامو! اللہ پاک کی یاد سے غافِل کرنے والی چیزیں تو ایک طرف رہ گئیں، جو چیز اس یاد میں خلل بھی ڈالے، تم اس چیز کو خُود سے دُور کر دیا کرو!

کچھ ایسا ہو کرم ماہِ رسالت یارسولَ اللہ!
کروں اللہ کی دل سے عبادت یارسولَ اللہ!

(وسائلِ بخشش، صفحہ:330)

موبائل فُون کا ایک بڑا نقصان

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! کتنی پیاری بات ہے ❁ ڈیزائن والی چادر بنانا بھی جائِز ❁ اسے خریدنا بھی جائِز ❁ اسے اَوڑھنا بھی جائِز ❁ اسے اَوڑھ کر نماز پڑھنا بھی جائِز، اس کے باوُجود سیرتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دَرس یہ ہے کہ ایسی چادر اگر نماز میں خلل ڈال سکتی ہو تو اسے اپنے سے دُور کر دینا چاہئے۔

دوسری طرف ہماری حالت کیا ہے؟ ❁ میوزِیکل ٹیونز (*Musical tunes*) بنانا بھی ناجائِز ❁ اسے حاصِل کرنا بھی ناجائِز ❁ چلانا بھی ناجائِز ❁ خُود سننا بھی ناجائِز ❁ دوسروں کو

سُنانا بھی ناجائز مگر افسوس! ہماری مسجدوں میں عین جماعت کے دوران میوزیکل ٹُونز بَج رہی ہوتی ہیں ❁ اپنی بھی نماز ڈِسٹَرب ہو رہی ہوتی ہے ❁ دوسروں کو بھی تشویش ہو رہی ہوتی ہے ❁ پھر اللہ پاک کے گھر کے اندر، وہ جگہ جو خاص عِبَادت کے لئے بنائی گئی ہے، اس جگہ میں شیطانی میُوزِک بھی بج جاتا ہے۔

میرے خیال میں موبائل (*Mobile*) کا جو سب سے بڑا نقصان اسلامی معاشرے کو ہوا ہے، وہ یہی ہے کہ یہ مسجد کی بے حرمتی کا سبب بن رہا ہے۔ ویسے ہمارے مُعَاشرے میں میُوزِک کہاں نہیں ہے؟ ❁ کسی سڑک سے بغیر میُوزِک کی آواز سُنے گزر جانا دُشوار تَرِین ہو چکا ہے ❁ گھروں میں میُوزِک ❁ گلیوں میں میُوزِک ❁ محلوں میں میُوزِک ❁ سڑکوں پر میُوزِک ❁ جہازوں میں میُوزِک...!! آہ! افسوس! ہر طرف میُوزِک کی آوازیں گونجتی ہیں، ایک جگہ جو اس نحوست سے بچی ہوئی تھی، یعنی اللہ پاک کے گھر...!! موبائل کے آنے کا نقصان یہ ہوا کہ اب مسجدوں میں بھی میوزِیکل ٹُونز بَج جاتی ہیں۔ عام طَور پر امام صاحب جماعت سے پہلے اِعْلان بھی کرتے ہیں: **موبائل ہو تو بند کر لیجئے! یا سائیلنٹ (*Silent*) پر لگا لیجئے!** نجانے کیوں پھر بھی موبائل بند ہوتے نہیں ہیں، سائیلنٹ پر لگائے نہیں جاتے، بہت سارے لوگ اس اِعْلان کا اَثَر لیتے نہیں ہیں۔

باغ صدقہ کر دیا

ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہیں: حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ۔ آپ کا ایک باغ تھا، ایک مرتبہ وہاں نماز ادا کر رہے تھے۔

یقیناً یہ نفل نماز ہی ہو گی، فرض نماز تو مَحْبُوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے ساتھ باجماعت مسجد میں ادا کیا کرتے تھے۔ خیر! آپ باغ میں نماز پڑھ رہے تھے، اچانک ایک

خاکی رنگ کا کبوتر باغ سے اُڑا اور باہَر نکلنے کا راستہ تلاش کرنے کے لئے اِدھر اُدھر اڑنے لگا، یہ منظر بہت حسین تھا، حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللہُ عنہ کی اس طرف توَجُّہ چلی گئی، جس کی وجہ سے آپ کو نماز کی رکعتیں یاد نہ رہیں۔

اللہُ اکبر! صحابیِ رسول کا جذبہ دیکھئے! پرندے کو آپ نے خُود اڑایا نہیں تھا، اُس طرف توَجُّہ جانے میں آپ کا اپنا کوئی بھی قُصُور نہیں تھا مگر وہ باغ آپ کا تھا ۞ نہ وہ باغ ہوتا ۞ نہ آپ وہاں نماز پڑھتے ۞ نہ پرندہ اُڑتا ۞ نہ اس طرف توَجُّہ جاتی ۞ نہ نماز کی رکعتیں بُھولتیں، یعنی اتنی دُور کے واسطوں سے کہیں نہ کہیں رکعتیں بھولنے کا سبب یہ باغ بنا تھا، چنانچہ آپ فوراً بارگاہِ رِسالت میں حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اب سے یہ باغ صدقہ ہے۔[1]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ باغ کتنا مہنگا ہو گا...؟ مگر چونکہ نماز میں خلل کا سبب ہو گیا، لہٰذا صدقہ کر دیا گیا۔ ہم سے یہ مطالبہ تو ہے ہی نہیں کہ موبائِل کو صدقہ کر دیا جائے، یہ بھی مطالبہ نہیں ہے کہ موبائِل اپنے پاس رکھا ہی نہ جائے، صِرف یہ کہا جاتا ہے کہ نماز کے وقت اسے بند کر لیجئے! یا کم از کم سائیلنٹ پر ہی لگا لیجئے! تاکہ نماز میں خلل نہ آئے مگر افسوس! ہم سے اتنی بھی ہمّت نہیں ہو پاتی۔

ہم اور ہماری نمازیں

ویسے ہم ذرا غور کریں؛ ہم اللہ پاک کی یاد کے لئے ٹائِم کتنا نکالتے ہیں...؟ دُکان پر بیٹھے ہیں، کام کاج میں مَصْرُوف ہیں، اذان ہو گئی، پھر بھی بیٹھے ہیں، حتی کہ جماعت کھڑی ہونے والی ہوتی ہے۔ تب کہیں ہم بھاگتے دوڑتے مسجد میں پہنچتے ہیں، بمشکل جماعت پُوری ملتی ہے،

1... موطا امام مالک، کتاب وقوت الصلاۃ، باب النظر فی الصلاۃ... الخ، صفحہ: 69، حدیث: 225 مفصلاً۔

وہ بھی اگر قسمت سے مِل جائے، ورنہ کچھ رکعتیں نکل ہی جاتی ہیں، مشکل سے 15 سے 20 منٹ مسجد میں گزارتے ہیں، یہ تھوڑا سا وقت بھی پُوری تَوَجُّہ کے ساتھ اللہ پاک کی یاد میں نہ گزرے ❁ کبھی میوزیکل ٹُونز بَج رہی ہیں ❁ کبھی موبائِل کی وائبریشن ہماری تَوَجُّہ ہٹا رہی ہے، **یہ تھوڑا سا وقت بھی اللہ پاک کی یاد کے لئے خالِص نہ ہوا تو بتایئے! ہم نے حاصِل کیا کِیا...؟ زندگی کن کاموں میں لگادِی...؟**

دو پَل تیری یاد کو مُیَسَّر نہیں کامِل | کیا ہو گیا حال ہمارا یاالٰہی!
لگ جائے عبادت میں دل ہمارا | کر دے کرم یاخُدا! یاالٰہی!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سب سے کٹ جاؤ...!!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ (پارہ:29، سورۂ مزمل:8) | تَرجَمۂ کنزُ العِرفان: اور اپنے ربّ کا نام یاد کرو!

یعنی اے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ رات اور دن کے تمام اوقات میں اپنے ربّ کا نام یاد کرتے رہیں، مزید فرمایا:

وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ﴿۸﴾ (پارہ:29، سورۂ مزمل:8) | تَرجَمۂ کنزُ العِرفان: اور سب سے ٹوٹ کر اُسی کے بنے رہو!

یعنی اللہ پاک کی عِبَادت ایسی ہو کہ دِل اللہ پاک کے سوا اَوْر کسی کی یاد میں مَشْغُول نہ ہو، سب سے تعلق ختم ہو جائے، صِرْف و صِرْف اللہ پاک ہی کی طرف تَوَجُّہ رہے۔[1]

1... صراط الجنان، پارہ:30، سورۂ مزمل، زیرِ آیت:8، جلد:10، صفحہ:418۔

کاش! ہمیں یہ سعادت مِل جائے۔ اتنی سی اللہ پاک کی محبّت تو دِل میں آ ہی جائے کہ سجدہ کریں تو دِل یادِ اِلٰہی میں ڈوبا ہُوا ہو، اس کے سِوا کسی جانِب تَوَجُّہ نہ ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہم اور سوشل میڈیا(Social media)

افسوس! اب ہمارا حال تو بالکل بے حال ہے۔ اَوَّل تو یادِ اِلٰہی کے لئے وقت نکالتے ہی نہیں ہیں، بَس دِن رات کمانے، کھانے کے ہی خیال رہتے ہیں، رہی سہی کسر اس موبائل نے نکال دی۔ بَس موبائل ہاتھ میں ہے، دُنیا جہان سے بے نیاز بس اس میں لگے ہوئے ہیں ❁ فیس بُک(*Facebook*)❁یُوٹیوب(*YouTube*)❁اِنْسٹا گرام(*Instagram*)وغیرہ پر فضول پوسٹیں دیکھتے رہتے ہیں، گُناہوں بھری ریلز (*Reels*) دیکھتے رہتے ہیں، فضول میں اِسکرولنگ کرتے رہتے ہیں، کئی کئی گھنٹے ان فضولیات بلکہ گُناہوں بھرے کاموں میں گزر جاتے ہیں، نہ دُنیا کا کوئی فائدہ اُٹھایا، نہ آخرت کی کچھ تیاری کی، یُوں دُنیا بھی برباد، آخرت بھی تباہ...!!

نہ خدا ہی ملا نہ وِصالِ صَنَم
نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

یعنی سوشل میڈیا میں گم ہو کر ایسے بے خبر ہو گئے کہ نہ دُنیا کا کوئی فائدہ لِیَا، نہ آخرت کمائی، بس یونہی اپنے قیمتی لمحات کو آگ لگا ڈالی۔ کاش! ہمیں احساس ہو جائے اور ہم اپنا وقت نیک کاموں میں گزارنے والے بن جائیں۔

کچھ ایسا ہو کرم ماہِ رسالت یارسولَ اللہ!
کروں اللہ کی دل سے عبادت یارسولَ اللہ!

(وسائلِ بخشش، صفحہ:330)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سوشل میڈیا کے کچھ فائدے

پیارے اسلامی بھائیو! میں یہ ہر گز نہیں کہتا کہ سوشل میڈیا کے صِرف نقصان ہی نقصان ہیں، یقیناً اس کے فائدے بھی بہت ہیں ❁ سوشل میڈیا کے ذریعے رابطوں میں بہت آسانی ہو گئی ہے ❁ ہم دُور بیٹھے اپنے رشتے داروں سے رابطے میں رہتے ہیں ❁ خیر خیریت معلوم کرنے میں آسانی ہوتی ہے ❁ اس کے ذریعے ہفتوں، مہینوں کے کام گھنٹوں اور منٹوں میں ہونے لگے ہیں ❁ سوشل میڈیا کے ذریعے نیکی کی دعوت عام کرنا آسان ہو گیا ہے ❁ اس کے ذریعے عِلْمِ دِین سیکھنا سکھانا آسان ہو گیا ہے ❁ بلکہ سوشل میڈیا ثوابِ جاریہ کا ذریعہ بھی ہے، کتنے عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام ہیں، جو دُنیا سے تشریف لے گئے، سوشل میڈیا پر ان کے ایمان افروز بیانات موجود ہیں، لوگ سُنتے ہیں، عِلْمِ دِین سیکھتے ہیں، عَمَل کا جذبہ پاتے ہیں۔ یُوں مزید غور کرتے جائیں تو سوشل میڈیا کے بہت سارے فائدے ہیں۔ مگر اس کے نقصانات زیادہ ہیں۔

ایک فِکْر انگیز سُوال

سب سے بڑا نقصان تو اس کا یہی ہے کہ سوشل میڈیا غفلت کا بہت بڑا سبب ہے۔ قرآنِ پاک میں اللہ پاک نے سب انسانوں سے ایک سُوال فرمایا ہے، بہت فِکْر انگیز اور سوچنے سمجھنے کے لائق سُوال ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِۙ۝۶

(پارہ:30، سورۃُ انفطار:6)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے کرم والے ربّ کے بارے میں دھوکے میں ڈال دیا۔

یہ سُوال مجھ سے بھی ہے، آپ سے بھی ہے، زَید، عَمْرو، بکر وغیرہ سب سے ہے، سب کے لحاظ سے اس کا جواب مختلف ہو گا❁کسی کو دُنیا کی محبّت اللہ پاک سے غافِل کرتی ہے❁کسی کو مال کی طلب اللہ پاک سے غافِل کرتی ہے❁کسی کو منصب کی چاہت غافِل کرتی ہے❁کسی کو فضولیات کی کثرت غافِل کرتی ہے❁کسی کو نفسانی خواہشات اللہ پاک کی یاد سے غافِل کرتی ہیں❁کسی کو حَسَد غافِل کرتا ہے❁کسی کو بغض و کینہ غافِل کرتا ہے❁کسی کو عزّت و شہرت کی خواہش غافِل کرتی ہے اور ایک چیز جو شاید سب کے لئے وبالِ جان ہے، جو بچے ہوئے ہیں، وہ بچے ہوئے ہیں، اُن کے عِلاوہ سب کو اللہ پاک کی یاد سے غافِل کرنے والی چیز **سوشل میڈیا** بھی ہے۔

کتنے لوگ ہیں جو سوشل میڈیا کی وجہ سے اللہ پاک کی یاد سے غافِل ہیں، کتنے ایسے ہیں کہ سوشل میڈیا کی وجہ سے ❁ان کی جماعت چُھوٹ جاتی ہے❁نمازیں قضا ہو جاتی ہیں❁روزانہ فیس بُک چلانے کا وقت مِل جاتا ہے مگر افسوس! روزانہ قرآنِ کریم کھولنے، تِلاوت کرنے کا وقت نہیں ملتا❁یوٹیوب روزانہ بِلاناغہ دیکھتے ہیں، درودِ پاک روزانہ نہیں پڑھا جاتا ❁واٹس ایپ پر سٹیٹس (*Status*) روزانہ دیکھتے ہیں، دِن میں بار بار دیکھ لیتے ہیں مگر اللہ پاک کی یاد رَوْزانہ نہیں ہو پاتی❁فیس بُک پر پوسٹیں (*Posts*) لگا کر بار بار دیکھتے رہتے ہیں، کتنے لائیکس ہو گئے؟ کتنے وِیُوز مل گئے؟ ❁مسجد میں ہیں یا بازار میں ❁مارکیٹ میں ہیں یا کسی ہوٹل پر❁کسی بزرگ کے مزار شریف پر ہیں یا کسی نیک ہستی کے قرب میں ❁ عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام کی خِدمت میں ہیں یا گھر پر❁حرمِ پاک میں ہیں یا مدینہ مُنَوَّرہ میں

۞ یہاں تک کہ عین کعبہ شریف کے سامنے یا بالکل سنہری جالیوں کے رُوبرُو بھی موبائل ہاتھ میں ہوتا ہے، بس ایک ہی دُھن ہوتی ہے، **سیلفی (Selfie) بناؤ! فیس بُک پر چڑھاؤ...!!** بس اسی ایک فضول دُھن کی وجہ سے لوگ کتنے اہم مواقع گنوا دیتے ہیں ۞ دُعاؤں کی قبولیت کے اَوْقات ہوتے ہیں ۞ مُقَدَّس مقامات ہوتے ہیں ۞ ایسی جگہوں پر، ایسے مواقع پر دُعائیں مانگنے کی بجائے ۞ ان مقامات کی برکتیں لینے کی بجائے ۞ اپنی بخشش و مغفرت کا سامان کرنے کی بجائے لوگ سیلفیاں لینے میں وقت برباد کر دیتے ہیں۔

دن لَہْوْ میں کھونا تجھے، شب صبح تک سونا تجھے
شرمِ نبی، خوفِ خدا، یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

وضاحت: دِن فضولیات میں کٹا، رات بھر غفلت کی نیند سَوئے رہے، نہ دِن میں خُدا کی یاد، نہ رات کو عِبَادت کا وقت...!! یہ شرمِ نبی، نہ خوفِ خُدا، یہ بھی نہیں ہے، وہ بھی نہیں ہے۔

انسان خسارے میں ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے فرمایا:

وَ الْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ (پارہ:30، سورۂ عصر:1-2)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: زمانے کی قسم بیشک آدمی ضرور خسارے میں ہے۔

امام حسن بصری رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہاں عصر سے مراد **وقتِ عصر** ہے۔ جس طرح عصر کا وقت دِن کا اختتامی وقت ہے، اس وقت کام کاج کرنے والے، بازار میں دُکانیں چلانے والے اپنی دُکانیں سمیٹنا شروع کر دیتے ہیں، اب وہ وقت قریب آ جاتا ہے کہ جس نے دِن بھر کچھ نہیں کمایا، جلد ہی وہ اپنے گھر پہنچے گا، اس کے بال بچے اس کے گرد جمع ہو جائیں گے

اور پیسوں اور کھانے وغیرہ کا مطالبہ کریں گے۔ تب اسے شرمندگی کا سامنا ہو گا، ایسے ہی اے انسان! دُنیا اپنے عصر کے وقت پر ہے، قیامت قریب آگئی ہے، جلد ہی موت اپنا جال بچھا دے گی، تیری رُوح نکال لی جائے گی، تجھے اندھیری قبر میں اُتار دیا جائے گا، آہ! وہ نادان جو غفلت میں دِن رات گزارتا چلا جا رہا ہے، وہ کتنے خسارے میں ہے؟ کتنے نقصان میں ہے۔ ہاں! ہاں! جلد، بہت جلد حشر برپا ہو گا، قیامت قائِم ہو گی اور ہمیں رَبّ کے حُضُور پیش کر دیا جائے گا، پِھر ہم سے پوچھا جائے گا، دُنیا میں کیا کمایا؟ اللہ پاک کی دی ہوئی نعمتوں کا کتنا حق ادا کیا؟ ہر ہر نعمت کے مُتَعَلِّق پوچھا جائے گا۔ اللہ پاک فرماتا ہے:[1]

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَۚ﴿۱﴾ (پارہ:17، سورۂ انبیاء:1)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: لوگوں کا حِساب قریب آ گیا اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

اے ربّ کے حبیب آؤ! اے میرے طبیب آؤ!	اچھا یہ گناہوں کا بیمار نہیں ہوتا
گو لاکھ کروں کوشش، اِصلاح نہیں ہوتی	پاکیزہ گناہوں سے کِردار نہیں ہوتا

(وسائلِ بخشش، صفحہ:163)

کام بتاؤ...!! مجھے جلدی ہے

قبیلہ بنو تمیم کے ایک شخص کا بیان ہے: ایک مرتبہ میں حضرت عامِر بن عبد اللہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدْمت میں حاضِر ہوا، جب پہنچا تو وہ نماز ادا کر رہے تھے، میں انتظار میں بیٹھ گیا، انہوں نے جُوں ہی سلام پھیرا تو فرمایا: اپنا کام بتاؤ...!! مجھے جلدی ہے۔ میں نے عرض کِیَا: کیا جلدی ہے؟ فرمایا: اللہ پاک تم پر رحم فرمائے! نہ جانے کب ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام پہنچ جائیں (یعنی پتا نہیں

1... تفسیر کبیر، پارہ:30، سورۂ عصر، زیرِ آیت:، جلد:11، صفحہ:278 خلاصۃً۔

زندگی کتنی باقی ہے، اس لئے مجھے زیادہ سے زیادہ نیکیاں جمع کرنی ہیں، یہ جلدی ہے)۔ (1)

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! یہ تھے اللہ پاک کے نیک بندے، آخرت کی تیاری کرنے والے لوگ...!! ہمارے پاس تو وقت ہی وقت ہے، دو چار گھنٹے تو سوشل میڈیا پر یونہی فضول میں گزار لیا کرتے ہیں، افسوس! ہمیں وقت کی قدر نہیں رہی مگر یاد رکھئے! زندگی کِن کِن کاموں میں گزاری ہے، روزِ قیامت اس کا حساب دینا ہو گا۔

بے شک وہ بڑی گمراہی میں ہے

علّامہ اِبْنِ جوزی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت منصور بن عمّار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ خلیفہ عبدُ الملِک بن مَرْوَان کے پاس تشریف لائے، خلیفہ نے کہا: اے منصور! میں آپ کو ایک سال کا وقت دیتا ہوں، ایک سوال کا جواب تلاش کر کے لایئے! وہ سوال یہ ہے کہ سب سے زیادہ عقل مند کون ہے؟ اور سب سے زیادہ جاہِل کون ہے؟ عبدُ الملِک بن مَرْوَان کا سوال سُن کر حضرت منصور بن عمّار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ واپس چل پڑے، ابھی محل کے دروازے کے قریب ہی پہنچے تھے کہ لوٹ آئے۔ عبدُ الملِک بن مَرْوَان بولا: واپس کیوں آ گئے؟ فرمایا: جواب مل گیا ہے، وہ یہ کہ سب سے زیادہ عقل مند وہ ہے جو نیکیاں بھی کرے اور اللہ پاک سے ڈرتا بھی رہے جبکہ سب سے زیادہ جاہِل وہ ہے جو گُناہ کرے، پھر بھی خود کو عذاب سے محفوظ سمجھے۔ یہ عبرت انگیز جواب سُن کر عبدُ الملِک بن مَرْوَان پر رِقّت طاری ہو گئی، اتنا رویا، اتنا رویا کہ آنسوؤں سے کپڑے تَر ہو گئے۔ پھر کہا: اے منصور! خُدا کی قسم! آپ نے درست کہا۔ پھر بولا: اے منصور! قرآنِ کریم کی کوئی آیت سُنایئے! حضرت منصور بن عمّار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے یہ آیتِ کریمہ تلاوت کی:

1... موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب قصر الامل، جلد:3، صفحہ:334-335، حدیث:136۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۛ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗۤ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۠﴿۳۰﴾

(پارہ:3، سورۂ آل عمران:30)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: (یاد کرو) جس دن ہر شخص اپنے تمام اچھے اور بُرے اعمال اپنے سامنے موجود پائے گا تو تمنا کرے گا کہ کاش اس کے درمیان اور اس کے اعمال کے درمیان کوئی دور دراز کی مسافت (حائل) ہو جائے اور اللہ تمہیں اپنے عذاب سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر بڑا مہربان ہے۔

یہ آیتِ کریمہ سُن کر عبدُ الْمَلِک بن مَرْوَان پر خوفِ خُدا کا غلبہ ہو گیا، بولا: اے منصور! تم نے مجھے مار ڈالا۔ یہ کہتے ہی غش کھا کر گِرا اور بے ہوش ہو گیا۔ پھر جب اِفاقہ ہوا تو بولا: اے منصور! اللہ پاک کا فرمان ہے:

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ

(پارہ:3، سورۂ آل عمران:30)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور اللہ تمہیں اپنے عذاب سے ڈراتا ہے۔

اس کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: اس کا مطلب ہے کہ اللہ پاک تمہیں اپنی پکڑ اور عذاب سے ڈراتا ہے۔ یہ سُن کر عبدُ الْمَلِک بن مَرْوَان نے پھر رونا شروع کر دیا۔ پھر جب افاقہ ہوا تو پوچھا: اللہ پاک کا فرمان ہے:

مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۛ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ

(پارہ:3، آلِ عمران:30)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اپنے تمام اچھے اور بُرے اعمال اپنے سامنے موجود پائے گا۔

اس کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: روزِ قیامت ہر چھوٹا اور ہر بڑا گُناہ بندے کے سامنے کر دیا جائے گا۔ یہ سُن کر عبدُ الْمَلِک بن مَرْوَان پھر رویا، یہاں تک کہ اس پر بے ہوشی طاری ہو

گئی، جب ہوش آیا تو کہا: اللہ پاک کی قسم! جو اس آیتِ کریمہ میں غور کرے، پھر بھی اللہ پاک کی نافرمانی کرتا رہے، بے شک وہ بڑی گمراہی میں ہے۔[1]

خُدائے قَہّار ہے غضب پر، کُھلے ہیں بدکاریوں کے دفتر

بچا لو آ کر شَفیعِ مَحْشَر تمہارا بندہ عذاب میں ہے

(حدائقِ بخشش، صفحہ:181)

اللہ پاک ہم پر کرم فرمائے! کاش! ہم اپنے وقت کی قدر کرنے والے، اپنا یہ قیمتی اثاثہ نیک کاموں میں گزارنے والے بن جائیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بد نگاہی عام ہو رہی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! سوشل میڈیا کے بڑے بڑے نقصانات میں سے ایک بڑا نقصان یہ ہے کہ اس کے ذریعے آنکھوں کے گُناہ بھی بڑھ گئے ہیں، کانوں کے گُناہ بھی بڑھ گئے ہیں۔ بس یُوٹیوب، فیس بُک وغیرہ کھولنے کی دَیر ہوتی ہے، بد نگاہیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ اب تو یہ حالت ہے کہ کوئی اچھی بھی چیز چلائیں، نعتِ پاک چلائیں، بیانات چلائیں، شروع میں چند سیکنڈ کی ایڈ آ جاتی ہے، اس میں میُوزِک بھی ہوتا ہے اور بد نگاہی بھی۔

غرض کہ اس کے ذریعے آنکھوں اور کانوں کے گُناہ بہت زیادہ بڑھ گئے ہیں اور یہ بہت سخت گُناہ ہیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

1 ... بستان الواعظین، مجلس فی قولہ تعالیٰ: یوم تاتی کل... الخ، حکایۃ عن احد الصالحین، صفحہ:79 ملتقطاً۔

اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓىٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـٴُـوْلًا ﴿۳۶﴾ (پ:15،بنی اسرائیل:36)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک کان اور آنکھ اور دل ان سب کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

❁ حدیثِ پاک میں ہے: اَلْعَیْنَانِ تَزْنِیَانِ آنکھیں بھی بدکاری کرتی ہیں۔[1] ❁ ایک روایت میں ہے: آنکھوں کی بدکاری دیکھنا ہے۔[2]

بد نگاہی کا وبال

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: تم یا تو اپنی نگاہیں نیچی رکھو گے اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو گے یا پھر اللہ پاک تمہاری شکلیں بگاڑ دے گا۔[3]

عورت کی چادر بھی نہ دیکھو

حضرت علاء بن زیاد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اپنی نظر کو عورت کی چادر پر بھی نہ ڈالو کیونکہ نظر دل میں شہوت پیدا کرتی ہے۔[4]

اللہ! اللہ! غور فرمائیے! ہمیں باپَردہ عورت کی چادر پر نِگاہ ڈالنے سے بھی روکا جارہا ہے کہ اس سے دِل میں شہوت اُبھرتی ہے۔ افسوس! سوشل میڈیا پر چادر کا تو سُوال ہی پیدا نہیں ہوتا، سوشل میڈیا کی زینت بننے والی عورت نے کپڑے پُورے پہنے ہوں، یہ بھی غنیمت ہے۔ جب باپردہ عورت کی چادر کو دیکھنے سے بھی دِل میں شہوت اُبھرتی ہے تو غور فرمائیے! آدھی سے زیادہ بے لباس عورت کو دیکھنے سے دِل کا کیا حال ہوتا ہو گا...!! یہی تو وجہ ہے ہمارے مُعَاشرے میں

1 ... مسند امام احمد، جلد:2، صفحہ:568، حدیث:3989 ملتقطاً۔
2 ... ابو داؤد، کتاب النکاح، باب فیما یؤمر بہ ... الخ، صفحہ:342، حدیث:2152 ملتقطاً۔
3 ... معجم کبیر، جلد:4، صفحہ:319، حدیث:7746۔
4 ... حلیۃ الاولیاء، جلد:2، صفحہ:277، رقم:2217۔

جنسی تشدد کے واقعات بڑھ رہے ہیں، بدکاری عام ہو رہی ہے، چھوٹی چھوٹی ننھی بچیوں کی عزّت محفوظ نہیں ہے۔ ظالم لوگ 4، 5 سال کی ننھی بچیوں کو جنسی تشدد کا نشانہ بنا کر بے دردی کے ساتھ قتل کر ڈالتے ہیں۔ اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ!

اے خاصۂ خاصانِ رُسُل وقتِ دُعا ہے	امت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے
جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے	پردیس میں وہ آج غریب الغربا ہے

اپنی نِگاہوں کی حفاظت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! سوشل میڈیا ہر ایک کی ضرورت بن چکا ہے، البتہ! اس کا دُرُست استعمال تو ہمارے اختیار میں ہے، اَوَّل تو یہ کہ اس سے بچ ہی جائیے! پھر ضرورت کے تحت اگر استعمال کر ہی رہے ہیں تو اس میں بد نگاہی سے ضرور بچئے! تاجدارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان کسی عورت کی خوبیوں کی طرف (بلا قصد) پہلی بار نظر کرے پھر اپنی آنکھ نیچی کر لے تو اللہ پاک اُسے ایسی عبادت (کی توفیق) عطا فرمائے گا جس کی وہ لذّت پائے گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! دیکھئے! بد نگاہی سے بچنے کی کیسی عظیم فضیلت ہے۔ اللہ پاک ہمیں توفیق بخشے، کاش! ہم بد نگاہی سے بچنے والے بن جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

غلط معلومات کی تشہیر

پیارے اسلامی بھائیو! سوشل میڈیا کے مزید نقصانات میں سے ایک نقصان یہ بھی ہے

1 ... مسند امام احمد، جلد:9، صفحہ:202، حدیث:22916۔

کہ اس کے ذریعے غلط فہمیاں بہت پھیلتی ہیں۔ غلط معلومات ایک جگہ سے دُوسری جگہ بلکہ پُوری دُنیا میں پھیل جاتی ہیں۔ ایک غلط پوسٹ چلتی ہے اور وہ فارورڈ (*Forward*) ہوتے ہوتے کہاں سے کہاں پہنچ جاتی ہے۔ پھر اس کے ساتھ ساتھ ہمارے ہاں بھی یہ ایک رویہ بن گیا ہے کہ لوگ دِین کی باتیں بھی سوشل میڈیا سے سیکھتے ہیں۔

حدیث کی تحقیق کا غلط طریقہ

ایک صاحِبِ عِلْم کہتے ہیں: میں ایک مرتبہ کتابوں کی دُکان پر گیا۔ وہاں ایک شخص موجود تھا، شاید کوئی بدعقیدہ تھا، بہر حال! زیادہ پڑھا لکھا نہیں تھا۔ اس نے صحابیٔ رسول حضرت امیر معاوِیہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے متعلق منفی باتیں کرنا شروع کر دیں۔ بہت کچھ بولتا رہا، اس کو سمجھانے کی خاطِر میں نے ایک حدیثِ پاک سُنائی، وہ جلدی سے بولا: کہاں لکھی ہے یہ حدیثِ پاک...؟ حوالہ دِکھاؤ! وہ صاحِبِ عِلْم کہتے ہیں: میں چونکہ کتابوں ہی کی دُکان پر تھا، مکتبۃ المدینہ کی کتاب: **فیضانِ امیر مُعاوِیہ** وہاں رکھی تھی۔ میں نے کِتَاب اُٹھائی، وہ حدیث حوالے کے ساتھ لکھی ہوئی نکال کر دِکھا دی۔

اب جبکہ حدیثِ پاک آنکھوں سے دیکھ لی، خُود پڑھ لی، چاہئے تھا کہ وہ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے سرِ تسلیم خَم کر دیتا، فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مان لیتا مگر ...!! کہنے لگا: اچھا ٹھیک ہے...!! میں اس حدیث کو گوگل (*Google*) پر سرچ (*Search*) کروں گا، پھر کوئی نتیجہ نکالوں گا۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم...!! کتنے افسوس کی بات ہے! سوشل میڈیا، انٹر نیٹ وغیرہ عِلْمِ دِین سیکھنے کے ذرائع نہیں ہیں۔

عِلْمِ دِین کس سے سیکھیں

مسلم شریف میں ہے: یہ عِلْم تمہارا دِین ہے، پس غور کرو کہ تم اپنا دِین کس سے سیکھ رہے ہو...![1]

کیا آپ جانتے ہیں: ہمارے اَسْلاف (یعنی بزرگانِ دِین) نے اَحادِیثِ کریمہ کس طرح جمع کی ہیں؟ کتنی محنت کے ساتھ عِلْمِ دِین سیکھا کرتے تھے؟ امام سُیُوطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: حضرت ابُو عبّاس مُسْتَغْفِری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو خبر ملی کہ مِصْر میں حضرت ابو حامِد مِصْرِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **حدیثِ خالِد بن وَلِیْد** روایت کرتے ہیں تو آپ نے گھر بار چھوڑا، حدیثِ خالِد بن وَلِید سننے کے لئے مِصْر پہنچے، حضرت ابو حامِد مِصْرِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں گئے، حدیث سنانے کا عرض کیا تو آپ نے فرمایا: پہلے ایک سال کے روزے رکھو، پھر سُناؤں گا۔ حضرت ابو عبّاس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو حدیث سننے کا اتنا شوق تھا کہ آپ نے ایک سال کے روزے رکھے، پھر حاضِر ہوئے اور **حدیثِ خالِد بن وَلِیْد** سننے کی سعادت حاصِل کی۔[2]

یُوں حدیثیں سیکھی جاتی ہیں۔ ہمارے لئے بہت آسان ذریعہ ہو گیا، مَعَاذَ اللہ! ہم سوشل میڈیا کے ہو کر رِہ گئے، اللہ پاک پناہ عطا فرمائے، اب ❁ عُلَمائے کرام کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے ❁ مدرسوں کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے ❁ بس سوشل میڈیا کے ذریعے ہم خُود ہی محقق (*Researcher*) بن جائیں گے۔ اللہ پاک کی پناہ!

سوشل میڈیا کے استعمال کی چند احتیاطیں

سوشل میڈیا کے استعمال کی چند احتیاطیں عرض کرتا ہوں:

1... مسلم، مقدمہ مسلم، باب بیان ان الاسناد...الخ، صفحہ:14۔
2... جمع الجوامع، مسند خالد بن الولید، جلد:14، صفحہ:352، حدیث:10953۔

(1): دامن بچا کر رکھئے!

قرآنِ کریم میں نیک بندوں کا ایک وَصف بیان ہوا:

وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾ (پارہ:19، سورۂ فرقان:72)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جب کسی بیہودہ بات کے پاس سے گزرتے ہیں تو اپنی عزّت سنبھالتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔

یعنی اللہ پاک کے نیک بندے جب کسی لغو اور بیہودہ مجلس سے یا چیز کے قریب سے گزرتے ہیں تو اپنا دامن بچا کر گزرتے ہیں۔ لہٰذا سوشل میڈیا استعمال کرتے وقت قرآنِ کریم کی اس نصیحت کو ضرور پیشِ نظر رکھئے! سوشل میڈیا استعمال کرنا ہے تو اس پر جو بھی بیہودگیاں ہیں، ان سے دامن بچا کر رکھئے! ❁ بدنگاہی مت کیجئے! ❁ میُوزِک وغیرہ سُننے سے بچئے! ❁ بدعقیدہ اور بُرے لوگوں کی باتیں مت سنئے! ❁ غیر مسلموں اور مُلحِدوں (*Atheists*) کی باتیں مت سنئے! ❁ صِرف و صِرف ضرورت کا استعمال کیجئے! صِرف و صِرف عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام ہی کی باتیں سنئے!

(2): بامقصد رہئے!

سوشل میڈیا کا استعمال بامقصد بنایئے! یعنی ضروری مقصد کے تحت ہی اسے استعمال کیجئے! اس کے عِلاوہ استعمال مت کیجئے! ایک بزرگ ہوئے ہیں: شیخ تَاجُ الدِّین سکندری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ۔ آپ فرماتے ہیں: یہ ساری کی ساری دُنیا ظلمت اور اندھیرا ہے، یہ اللہ پاک کا نام ہے، جو اِسے روشن کر دیتا ہے۔[1]

1…الحِکَمُ العَطَائِیَّہ، صفحہ:34-35ملتقطاً۔

کہنے کا مقصد یہ ہے کہ اس دُنیا کا ہر کام ظلمت اور اندھیرے کا سبب ہے، جب ہم اس میں اللہ پاک کی رضا کو شامِل کرتے ہیں تو وہ کام نیکی اور نُور بن جاتا ہے۔ بس سوشل میڈیا کا استعمال بھی اچھے کاموں کے لئے ہی کیجئے! ایسے کاموں کے لئے کیجئے! جن کا دُنیا یا آخرت میں کوئی فائدہ ہو، جن میں آپ اچھی نیتیں کرسکتے ہوں، ورنہ اس سے دُور ہی رہیے!

(3): وقت مقرر کر لیجئے!

اپنا ٹائم ٹیبل (*Time table*) بنایئے! اور سوشل میڈیا کے بامقصد استعمال کے لئے بھی ایک خاص وقت رکھئے! صِرف اسی وقت میں استعمال کیجئے! یونہی یہ بھی احتیاط فرمایئے کہ جب بھی موبائل اُٹھائیں، ہاتھ میں لیں، اس سے پہلے اچھی طرح ذِہن بنا لیجئے کہ میں کس مقصد کے لئے موبائل لے رہا ہوں، پھر وہی مقصد پُورا کر کے موبائل رکھ دیجئے! اس کے عِلاوہ دیگر ایپلی کیشنز وغیرہ مت کھولئے!

(4): فیملی کو ٹائم دیجئے!

فیملی ٹائم میں موبائل استعمال مت کیجئے! بلکہ اس وقت موبائل کو اپنے سے دُور کر دیجئے! یہ بہت اَہَم پوائنٹ ہے۔ افسوس! کہ سوشل میڈیا کی وجہ سے لوگ اپنی فیملی کو، اپنے بچوں کو پُوری طرح وقت نہیں دیتے، یاد رکھئے! ہمارا پیارا دِینِ اسلام ہمیں سوشل لائِف (*Social life*) گزارنے کی ترغیب دِلاتا ہے، یعنی ہمیں چاہئے کہ اپنے گھر والوں، رشتے داروں اور عزیزوں کے ساتھ باقاعِدہ وقت گزاریں، انہیں ٹائم دیا کریں، ان کے ساتھ بیٹھا کریں، باتیں کیا کریں، ان کے غم سُنا کریں، انہیں نیکی کی دعوت دیا کریں اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہوئے، نیکیوں والی زندگی گزاریں۔

(5): ریاکاری سے بچئے!

اپنی نیکیاں اپنے تک محدود رکھئے! انہیں سوشل میڈیا پر شیئر مت کیجئے! یہ ایک عام رُجحان بنتا جارہا ہے کہ لوگ سوشل میڈیا کے ذریعے اپنے نیک کاموں کی تشہیر کرتے رہتے ہیں۔ اس میں ریاکاری میں پھنسنے کا شدید خطرہ ہے، اس لئے جتنا ہو سکے اپنی نیکیوں کو چھپایئے! انہیں سوشل میڈیا کی نذر مت کیجئے! حدیثِ پاک میں ہے: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھے تمہارے متعلق سب سے زیادہ شِرکِ اَصْغَر کا خوف ہے۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! شرکِ اَصغر کیا ہے؟ فرمایا: ریاکاری۔ پھر فرمایا: روزِ قیامت جب لوگوں کو اُن کے اَعْمَال کا بدلہ دیا جائے گا تو رِیاکاروں کو کہا جائے گا: انہی کے پاس جاؤ جنہیں دُنیا میں اپنے اَعْمَال دکھاتے تھے۔[1]

دے حُسنِ اخلاق کی دولت | کر دے عطا اِخلاص کی نعمت
مجھ کو خزانہ دے تقویٰ کا | یااللہ! مری جھولی بھر دے

(وسائلِ بخشش، صفحہ:123)

(6): مواد شیئر کرنے میں احتیاط کیجئے!

سوشل میڈیا کے استعمال کی چھٹی احتیاط یہ ہے کہ سوشل میڈیا پر مواد شیئر (*share*) کرنے میں بہت زیادہ احتیاط سے کام لیجئے! ❁ بہت ساری من گھڑت باتیں سوشل میڈیا پر چلتی رہتی ہیں، ان کو آگے نہ بڑھایئے! ❁ ہر وہ بات جو فتنے کا سبب بن سکتی ہو ❁ جو لوگوں کو نیکی سے دُور کر سکتی ہو ❁ جس کے سبب مسلمانوں میں نفرت پھیل سکتی ہو ❁ جو

1... مسند احمد، جلد:9، صفحہ:591، حدیث:24273۔

کسی کی دِل آزاری کا سبب بن سکتی ہو ❁ جن باتوں سے اسلام اور سُنّیت کو نقصان پہنچ سکتا ہو، ایسی باتیں نہ خُود پڑھیئے!، نہ دیکھئے! نہ ہی ایسی باتوں کو آگے بڑھایئے!

جس نے فیس بُک، یوٹیوب، انسٹاگرام یا واٹس ایپ وغیرہ پر غلط مسئلہ پوسٹ کر دیا ہو تو اسے چاہیئے کہ فوراً اس کا اِزالہ کرے، مثلاً کوئی ایسی تحریر بنائے کہ فُلاں روز میں نے فُلاں پوسٹ کی تھی، اس میں یہ بات غلط تھی، دُرست یہ ہے، لہٰذا میں اپنی غلطی سے توبہ اور رجوع کرتا ہوں۔

اللہ پاک ہمیں سوشل میڈیا کی تباہ کاریوں سے محفوظ فرمائے اور اس سہولت کا صِرف و صِرف درست اور نیک استعمال ہی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی اور جدید ٹیکنالوجی کا مثبت استعمال

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! اُمّت کو سوشل میڈیا کے نقصانات سے بچانے اور اس ٹیکنالوجی کو نیکیوں کا ذریعہ بنانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی اپنی خِدْمات انجام دے رہی ہے ❁ دعوتِ اسلامی کے 50 سے زائد شعبہ جات میں سے ایک **سوشل میڈیا ڈیپارٹمنٹ** بھی ہے۔ جس کے تحت مختلف پلیٹ فارمز (*Different platforms*) مثلاً ❁ یوٹیوب ❁ فیس بک ❁ انسٹاگرام وغیرہا کے ذریعے عاشقانِ رسول کو ❁ اللہ پاک اور اس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے احکامات کا پابند بنانے کی کوشش کرنے ❁ صحابۂ کرام اور اہل بیت اطہار رَضِیَ اللّٰہُ عَنہم کی محبّت کے جام پلانے ❁ اللہ پاک کے اولیا کا باادب بنانے ❁ سچے اسلامی عقائد سکھانے ❁ درست دینی معلومات فراہم کرنے کیلئے علمی و تحقیقی باتیں اپلوڈ کی جاتی ہیں۔

نیک عمل نمبر 28 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے، گُناہوں سے بچنے، نیکیوں پر استقامت پانے اور توبہ و استغفار کا ذہن پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب حصّہ لیجئے! اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دین و دنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام نیک اعمال کا رسالہ پُر(Fill) کرنا بھی ہے۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ 72 نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل نمبر 28 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے معاذ اللہ گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (کاش روزانہ کم از کم 70 بار استغفر اللہ پڑھنا نصیب ہو جائے۔) پیارے اسلامی بھائیو! حدیث میں بھی ہمیں روزانہ توبہ و استِغفار کرنے کی ترغیب دی گئی ہے اس نیک عمل پر عمل کرنے کی برکت سے ہم حدیث پر عمل کرنے والے بھی بن جائیں گے نیز اللہ پاک کے پسندیدہ بندوں میں بھی شامل ہو جائیں گے کیونکہ اللہ پاک توبہ کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مُحبّت کی اس نے مجھ سے مُحبّت کی اور جس نے مجھ سے مُحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

1…تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343

چلنے کی سُنّتیں اور آداب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "163 مدنی پھول" سے چلنے کی سنتیں اور آداب سنتے ہیں: ☆پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل کی آیت 37 میں اللہ پاک ارشاد فرمایا ہے:

وَ لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًاۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: اور زمین میں اِتراتا نہ چل بے شک تُو ہر گز زمین نہ چیر ڈالے گا اور ہر گز بلندی میں پہاڑوں کو نہ پہنچے گا۔

اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ایک شَخْص دو چادریں اَوڑھے ہوئے اِترا کر چل رہا تھا اور گھمنڈ میں تھا، وہ زمین میں دھنسادیا گیا، وہ قِیامت تک دھنستا ہی جائے گا۔[1] ☆اللہ پاک کی عطا سے غیب کی خبریں دینے والے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ چلتے تو کسی قَدر آگے جھک کر چلتے گویا کہ آپ بُلندی سے اُتر رہے ہیں۔[2] ☆اگر کوئی رُکاوٹ نہ ہو تو راستے کے کنارے کنارے درمیانی رفتار سے چلئے، نہ اتنا تیز کہ لوگوں کی نگاہیں آپ کی طرف اُٹھیں کہ دوڑے دوڑے کہاں جارہا ہے اور نہ اِتنا آہِستہ کہ دیکھنے والے کو آپ بیمار لگیں۔

1 ... مُسلِم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم التبختر فی المشی ... الخ، ص۱۱۵۶، حدیث:۲۰۸۸ ملخصاً

2 ... الشمائل المحمدیۃ للترمذی، باب ماجاء فی مشیۃ رسول اللہ، ص۸۷، رقم:۱۱۸

﴾اعلان﴿

چلنے کی بقیہ سنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴾یاددھانی﴿

دو فرامین مصطفٰی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِى لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

1…کنز العمال، 80/14، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہ

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

حضرت اَحمد صاوِی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴾5﴿ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[3]

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3 ۔۔۔ الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ [2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة . . . الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 01 اکتوبر 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

چلنے کی بقیہ سنتیں اور آداب

☆راہ چلنے میں پریشان نظری (یعنی بِلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنا) سنّت نہیں، نیچی نظریں کئے پُروَقار طریقے پر چلئے۔ ☆چلنے یا سیڑھی چڑھنے اُترنے میں یہ احتیاط کیجئے کہ جوتوں کی آواز پیدا نہ ہو۔ ☆راستے میں دو عورتیں کھڑی ہوں یا جارہی ہوں تو ان کے بیچ میں سے نہ گزریئے کہ حدیثِ پاک میں اس کی مُمانَعَت آئی ہے۔[1] ☆بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ راہ چلتے ہوئے جو چیز بھی آڑے آئے اُسے لاتیں مارتے جاتے ہیں، یہ قطعاً غیر مُھَذَّب طریقہ ہے، اِس طرح پاؤں زخمی ہونے کا بھی اندیشہ رہتا ہے نیز اَخبارات یا لکھائی والے ڈبوں، پیکٹوں اور مِنرل واٹر کی خالی بوتلوں وغیرہ پر لات مارنا بے اَدَبی بھی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیکوں میں شمار کئے جانے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق "نیکوں میں شمار کئے جانے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۳﴾

1 . . . ابوداود، کتاب الادب، باب فی مشی النساء مع الرجال فی الطریق، ۴/۴۷۰، حدیث: ۵۲۷۳

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم اُس (کتاب) پر ایمان لائے جو تونے نازل فرمائی اور ہم نے (تیرے) رسول کی اتباع کی پس ہمیں (توحید ورسالت کی) گواہی دینے والوں میں سے لکھ دے۔ (فیضانِ دعا، ص249)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر **اللہ** پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو تَوبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔ (5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔ (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔ (9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

1 ۔۔۔ جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُ الاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مَدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد یا صلوٰۃُ اللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستِعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوت اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر ومُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 9 نیک اعمال

(57) اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟ (59) ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟ (60) ایک دن راہِ خدا میں دیا؟ (61) مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتقال پر تعزیت کی؟ (62) ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟ (64) علاقائی دورہ کیا؟ (65) پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد